اے لوگو! سکینت اختیار کرو کیونکہ تیز رفتاری نیکی نہیں ہے۔

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عرفہ کے دن (عرفات سے) روانہ ہوئے ، تو آپ ﷺ نے اپنے پیچھے سخت ڈانٹ، مار اور اونٹوں کی آواز سنی تو آپ نے اپنے کوڑے سے لوگوں کی طرف اشارہ کرکے فرمایا: ”اے لوگو! سکینت اختیار کرو کیونکہ تیز رفتاری نیکی نہیں ہے“۔

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی کریم ﷺ عرفات سے (مزدلفہ کی طرف) روانہ ہوئے، آپ نے اپنے پیچھے بلند آوازوں کے ساتھ اونٹوں کو ہانکنے اور مارنے کا شور و غل سنا، لوگوں نے ایسا اس لیے کیا کیونکہ وہ زمانہ جاہلیت میں اسی کے عادی تھے. زمانہ جاہلیت میں لوگ جب عرفہ سے نکلتے تھے تو بہت تیز چلتے تھے تاکہ تاریکی چھا جانے سے پہلے ہی وہاں سے کوچ کرجائیں، اس لیے وہ انٹوں کو بری طرح مارتے تھے۔ لہذا نبی ﷺ نے اپنے کوڑے سے لوگوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ اے لوگو! سکون واطمینان کو لازم پکڑو کیونکہ تیز رفتاری اور تیزروی نیکی اور بھلائی کا کام نہیں ہے۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3034